اشہب نام رکھنا اور اشہب کے معنی

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2351

تاریخ اجراء: 26 جمادی الثانی 1445ھ / 09 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اشہب نام رکھنا کیسا ہے اس کے کیا معنی ہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اشہب نام کے معنی سفید مائل بہ سیاہی (رنگ یا شے) سیاہی مائل سپید رنگ کا گھوڑا کے ہیں، یہ نام رکھنا جائز تو ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ اولا بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے۔ اور پھر پکارنے کے لیے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام یا صحابہ کرام علیہم الرضوان یا اولیاء وصالحین کے ناموں میں سے کسی کے نام پر نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور امید ہے کہ ان کی برکت بچے کے شامل حال ہو گی۔ اور اگر پکارنے کے لیے سوال میں مذکور نام رکھنا چاہیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

<u>محمد نام رکھنے کی فضیلت:</u>

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة“ ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسة الرسالة، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دار الفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے:"تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، ج03، حصہ15، ص356، مکتبۃ المدینہ)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔

اس کا لنک یہ ہے:

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم